باب : 35

میری بیری

جوناتھن سوچ رہا تھا اب وہ کدھرکارخ کرےکہ ایک فربہ اندام عورت بےڈھنگا لباس پہنے محتاط انداز میں اس کے قریب آئی۔عورت کے چکٹ الجھے بالوں سے جوناتھن کو گھن آنے لگی۔ اس کے وجود سے سڑاند کی سی بو آر ہی تھی۔ چوہو بھی وہاں سے بھاگ گیا۔" سنو! تم مزا لینا چاہتے ہو؟"عورت نے سرگوشی کی۔ وہ گھبرائی ہوئی تھی ۔ جوناتھن کراہت سے پرے ہٹ گیا۔ اس نےبلند آوازمیں دہرایا،"تم مزالینا چاہتے ہو؟"

پولیس والے نے بد اخلاقی کے بارے میں جو کچھ بتایا تھا اس کے بعد جوناتھن مخمصے میں تھا کہ کیا کہے۔ پھر بھی،اس نے سوچا کہ یہ غلیظ عورت جنسی تعلق بیچنے کی کوشش نہیں کر رہی ہوگی۔ لہذا،جوناتھن نےایک دیانت دار،اچھے بچے کی طرح سچائی کے ساتھ جواب دیا،"کیا ہرکوئی مزا لینے کو اچھا نہیں سمجھتا؟"

"میرے ساتھ آؤ،"عورت نےاس کا ہاتھ سختی سے پکڑتےہوئے کہا۔ وہ اسے ساتھ لیے گلی سے گزرتی ایک تنگ و تاریک دروازے میں داخل ہوئی۔ جوناتھن کو وہ ڈکیتی یا د تھی اوروہ پیچھے رہنے کی کوشش میں تھا۔ وہ اس کی بدبو سے خود کو بچانے کے لیے اپنا سانس روکے ہوئے تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہے،عورت نے دروازہ بند کر چٹخنی چڑھا دی۔ اس نے جوناتھن کو میز پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ اس نے اپنے بیگ میں سےموٹےموٹے سگاروں کاایک چھوٹا سا پیکٹ نکالا۔ ایک سگار کو علیٰحدہ کرکے اس نے اس کا سرا دانت سے کاٹا، دوسرےسرےکوماچس سے سلگایا اورایک لمبا پراطمینان کش کھینچا۔

جوناتھن نے اپنی جگہ بیٹھے بے چینی سے پہلو بدلتے ہوئے پوچھا ۔" آپ کیاچاہتی ہیں؟"

اس نے یکدم دھوئیں کا ایک مرغولہ باہر نکالا اوراکھڑپن سے بولی،"میری بیری، لینا چاہتے ہو؟"

"میری بیری کیا ہوتی ہے؟" جوناتھن نے پوچھا۔

عورت کی آنکھیں شک سے سکڑ گئیں۔" تمہیں نہیں پتہ میری بیری کیا ہوتی ہے؟"

”نہیں،“جوناتھن نے کہا۔ وہ اپنی کرسی سے اٹھنے لگا،”اور سچ تو ہے کہ مجھے اس میں کوئی دلچسپی بھی نہیں، آپ کا شکریہ۔“

عورت نے تحکم سے اسے بیٹھنےکوکہااوروہ ہچکچاتے ہوئے بیٹھ گیا۔ اپنے سگار سے کش لگانے اور باریکی سے اس کا جائزہ لینے کے بعد،اس نے کہا،”تو،تمہارا تعلق یہاں سے نہیں،ٹھیک ہے؟“

جوناتھن رک گیا۔ وہ گھبرا رہا تھا کہ اس نےاس کےنئےنووارد ہونے کا اندازہ لگالیا ہے۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ جواب دے،عورت بول پڑی،” کوئی خطرہ نہیں!باہرآ جاؤ ،ڈوبی۔“

ایک بڑے سے شیشے کے پیچھے ایک پوشیدہ دروازہ اچانک کھل گیااوراس میں سے یونیفارم پہنے ایک پولیس آفیسربرآمد ہوا۔ ”ٹھیک ہو تم؟“پولیس والے نے کہا۔ اس نے جوناتھن کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔”میں ڈوبی ہوں اوریہ میری پارٹنر ہے،میری جین۔ تمہیں تکلیف ہوئی اس کی معذرت،مگرہم خفیہ ایجنٹ ہیں اورمیری بیری کی تجارت کو جڑسے ختم کرنا چاہتے ہیں۔“میری جین کی طرف مڑتے ہوئے اس نے کہا۔”مجھے بھوک لگی ہے،چلو اس نو جوان مہمان کے ساتھ کچھ کھانا پینا ہو جائے؟“

وہ کمرے کی الماریوں سے ہرسائز اورشکل کے ڈبے، پیکٹ، بوتلیں اور مرتبان نکالنے لگے۔ کھانا!جوناتھن نےسکون کا سانس لیا۔ اتنی ساری چیزیں دیکھ کر اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ دونوں میز پربکھری چیزوں کو سنبھالنے رکھنے میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹانے لگے۔ان میں مختلف قسم کی پیسٹریاں،تازہ روٹی،مکھن اورجام، پنیر کے ٹکڑے،چاکلیٹ والی مٹھائیاں،اوردوسری مزیدارچیزیں شامل تھیں۔ ڈوبی نے بسکٹ کا ایک ٹکڑا لے کراپنی انگلیوںسے اس پر مکھن اور جام کی ایک موٹی تہہ جمائی۔” اندر کرو،بچے،“وہ بھرے ہوئے منہ سے بولا۔ اس نے میز پر اپنا ہاتھ لہرایا،” میری بیری سکواڈ کے لیے کوئی سیاسی کیفے نہیں، ٹھیک ہے میری جین؟“ وہ بس سر ہلا پائی، اس کے موٹے موٹے گال منہ میں شکر پارے بھرے ہونے کی وجہ سے پھولے ہوئے تھے۔

جوناتھن نے روٹی کے ٹکڑے کے ساتھ جام لیا اوربھوکوں کی طرح کھانے لگا۔ گفتگو شروع کرنے کے لیے اس نے دوبارہ پوچھا، ”میری بیری کیا چیز ہے؟“

میری جین نے کپ میں کافی انڈیلی اوراس میں شکر کے تین چمچ بھر کر ڈالے۔ کپ میں کریم کو ہلاتے ہوئے اس نے جواب دیا،

”تمہیں سچ مچ کچه نہیں پتہ؟ہوں،میری بیری ایک غیرقانونی پهل ہے۔ اگرتم مجه سے میری بیری خریدنے کی کوشش کرتے تو تمہیں دس یا بیس سال کے لیے چڑیا گهر جانا پڑ جاتا۔“

جوناتهن کے حلق سے نکلنے والی اونچی آواز سارے کمرے میں سنی جا سکتی تهی۔ وہ چڑیا گهر جانے سے بال بال بچا تها!میری جین اور ڈوبی نے ایک لمحے کے لیے ایک دوسرے کی طرف دیکها اور پهر یکدم قہقہہ لگانے لگے۔

”مگرمیری بیری میں ایسی کونسی بری بات ہے؟“جوناتهن مصرتها۔”کیا اس سے لوگ بیمار پڑ جاتے ہیں؟یا بےقابو ہوجاتے ہیں؟“

”اس سے بهی برے،“ ڈوبی نے کہا۔ وہ اپنے گالوں پرلگے جام اورمکهن کے نشانوں کو اپنی کف سے صاف کر رہا تها۔” میری بیری سے لوگ مزا لیتے ہیں۔ وہ چپ بیٹه جاتے ہیں اورخواب دیکهنے لگتے ہیں۔“ . . .’قابلِ نفرت ہے یہ،“ میری جین بولی۔اس نے ایک پتلے سےسگارکوسلگایااوراسے ڈوبی کو تهما دیا۔ وہ ایک مکهن بهرا بسکٹ لےکراس کے اوپربالائی اورپنیرکی خوب موٹی سےتہیں جماتے ہوئے کہنے لگی،” یہ حقیقت سے فرار ہے۔“

”ہوں،“ ڈوبی نے اپنی گن بیلٹ کو آرام دہ انداز میں باندهتے اوربسکٹوں سے بهرے منہ سے منمناتے ہوئے کہا ۔ جوناتهن نے کبهی کسی کو کهانے کی چیزیں اس طرح منہ میں ٹهونستے نہیں دیکها تها۔ ”آج کل کے نوجوان اپنی زندگی کی ذمہ داری اٹهانے پر تیار نہیں۔ سو جب وہ فرار حاصل کرنے کے لیے میری بیری میں پنا ہ ڈهونڈتے ہیں تو ہم انہیں واپس حقیقت کی دنیا میں لے آتے ہیں۔ ہم انہیں گرفتار کر لیتے ہیں اورجیل میں ڈال دیتے ہیں۔“

”اس کا انہیں کوئی فائدہ ہوتا ہے؟“جوناتهن نے ڈوبی کو بڑے ادب سے نیپکن پیش کرتے ہوئے پوچها۔

”بالکل،“ میری جین نےجواب دیا۔ ”ڈوبی، وہسکی کا دورچلے گا؟“کهسیانی ہنسی ہنستے ہوئےڈوبی نےاپنا چکٹ گلاس اس کی طرف بڑهادیا۔ اس نے ایک جگ سے جس پرکوئی لیبل موجود نہیں تهابراؤن شراب انڈیلی اوراس کے گلاس کو کناروں تک بهر دیا۔ جوناتهن کے اصل سوال کی طرف واپس آتے ہوئےوہ کہنےلگی۔”دیکهو،میری بیری نشہ آورہیں۔“

”کیا مطلب ہے آپ کا؟“

”اس کا مطلب ہے آپ کو ہمیشہ اورزیادہ کی طلب رہنے لگتی ہے۔ آپ کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کے بغیر آپ زندہ نہیں رہ سکتے۔“

جوناتھن سوچنے لگا۔”آپ کا مطلب ہے جیسے کھانا ؟“ اس نے کہا۔ پر اس کی آواز ڈوبی کی زور دار ڈکار میں دب کر رہ گئی۔

ڈوبی نے شراب کا دوسرا گھونٹ بھرا اوراپنے سگار کا گہرا کش لگایا،پھر اطمینان سے رک رک کر ہنسنے لگا۔ ”نہیں،نہیں،میری بیری میں کوئی غذائیت نہیں اور یہ تو بلکہ صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے۔ ایش ٹرے دینا،ہیں میری جین۔“

”اوراگر میری بیری صحت کے لیے نقصان دہ ہیں،“میری جین اپنی کافی کو مٹھائی کے ٹکڑے سے ہلاتے ہوئے بولی،”پھر ہمیں سب کوان بےوقوف نشئیوں کےعلاج کا خرچ اٹھانا پڑےگا۔ ان کا کرداراور عادتیں چاہےجتنی بھی احمقانہ ہوں۔ میری بیری کا نشہ کرنےوالوں کو کنٹرول نہ کیا گیا تو وہ ہم سب پر بوجھ بن جائیں گے۔“

جوناتھن فورا بول پڑا،” اگر لوگ اپنا نقصان کرتے ہیں،تو آپ کوان کی حماقت کی قیمت کیوں ادا کرنی چاہیے؟“

”یہی تو انسانیت کی بات ہے،“ ڈوبی نے کہا۔ وہ اب کچھ جھوم گیاتھا۔ اس کے ہاتھ ذہن میں آنے والے ہرخیال کے ساتھ ہوا میں لہرا رہے تھے جیسے وہ کسی سے لڑ رہا ہو۔” ہم انسانی مسائل حل کرتے ہیں۔ جا نتےہوتم لارڈزبہت سے مسائل کا خرچ اٹھاتےہیں۔جیسے ہماری تنخواہیں اور یہ بڑا چڑیا گھر۔ اوریاد ہے تمہیں پچھلے سال کونسل آف لارڈزنے تمباکو اور گنے کے کاشتکاروں کی مشکل میں مدد کی تھی، کتنی بری فصل تھی اس سال۔ جانتےہوتم، لوگوں کا پیٹ بھرنا ہوتا ہے؟ ان مسائل کے ساتھ ساتھ دوسرے بہت سے مسئلے ٹیکسوں سے حل ہوتےہیں۔ جو لوگ بیمار پڑجاتے ہیں ٹیکسوں سے ہی ان کی دیکھ بھال ہوتی ہے۔ یہی چیزتو ہمدردی اورتہذیب کی بات ہے،وہسکی پکڑانا، میری جین۔“

میری جین نےاسے جگ پکڑایا اورہاں میں سر ہلایا۔ اس نے اپنے پیکٹ میں سے ایک نیا سگار لے کر پہلے والے سگار سے اسے سلگایا۔ڈوبی کا بیان جاری تھا۔”چونکہ ہمیں ہر ایک کی مدد کرنی ہوتی ہے،ہمیں ہر کوئی جو کچھ کرتا ہے اسے کنٹرول کرنا پڑتا ہے۔“

”ہمیں؟“جوناتھن نے استفسار کیا۔

"آ آک!" ڈوبی نےڈکارلی، "سوری ! اس نےاپنی شرٹ کی جیب سے گولیوں کی ایک بوتل نکالی،" جب میں' ہمیں' کہتا ہوں تو اس سے ذاتی طور پر تم یا میں مراد نہیں ہوتے۔ میرا مطلب ہے ہمارے لیے یہ فیصلہ لارڈز کرتے ہیں کہ اچھا طرز عمل کیا ہے اوربرے طرز عمل کی کیا سزا ہونی چاہیے۔ درست ہے نا، میری جین؟ خیر، جیسے ہم سب لوگ غلطیاں کرتے ہیں لارڈز فیصلے کرتے ہوئے کبھی غلطی نہیں کرتے۔" ڈوبی چند گولیاں نگلنے کے لیے تھوڑا رکا۔ اس کے الفاظ گڈمڈ ہونے شروع ہو گئے تھے۔" کیسی عجیب بات ہے جب بھی میں ان کی بات کرتا ہوں ہمیشہ' ہم ' کہنے لگتا ہوں ۔ میری جین، اپنے اعصاب کو سکون پہنچانے کے لیے تھوڑی سی گولیاں لوگی؟"

"شکریہ،لیکن کوئی شکریہ نہیں،" اس نےمتانت سے کہا۔ نازک سا دھاتی ڈبہ اسے دیتے ہوئےوہ بولی،"میری گلابی مسکن گولیاںزیادہ تیزی سے کام کرتی ہیں۔ میں تو اپنی کافی اوراس گولی کےبغیراپنا دن شروع ہی نہیں کرسکتی۔ لو،اگرچاہو تو ایک لے کردیکھو۔ یہ ان دواؤں میں تازہ ترین ہے۔"

جوناتھن ان سیاستدانوں کے بارے میں سوچ رہا تھا جن سے وہ اب تک شرفِ ملاقات حاصل کر چکاتھا۔" کیا لارڈز اتنے عقلمند ہیں کہ وہ لوگوں کو بتائیں کہ صحیح طرزِ عمل کیا ہے؟"

"کسی نہ کسی کو تو یہ کام کرنا ہے،" ڈوبی ڈکرایا۔ وہ اپنی کرسی پر بیٹھا لڑکھڑایا،اس نے منہ میں بھرے کیک اور گلابی گولیوں کونگلنے کے لیے وہسکی کا ایک گھونٹ بھرا اورجوناتھن کو دیکھنے لگا۔" اگر لوگ صحیح طرزعمل کا مظاہرہ نہیں کریں گے تو جب وہ چڑیا گھر پہنچیں گے تو ہم انہیں ذمہ دار بننا سکھائیں گے یہ ضروری ہے!"ڈوبی مے نوشی کے ایک اوردور میں شامل ہونے کے لیے میری اورجوناتھن سے التجا کرنے لگا۔

"نہ، شکریہ آپ کا،" جوناتھن نے کہا ،" ذمہ داری سے آپ کی کیا مراد ہے؟"

میری جین شکر اورکریم ملانے سے قبل اپنی کافی میں تھوڑی سی وہسکی انڈیلنے لگی۔ "مجھے نہیں معلوم کیسے . . . .ہاں، ڈوبی تم بتاؤ۔"

"ہوں،میں ذراسوچ لوں۔"ڈوبی نےاپنی کرسی کو پیچھے جھکایا اوراپنے سگار کا ایک کش لگایا۔ وہ بہت عقلمند نظرآتا لیکن اپنا توازن قائم نہ رکھ سکا۔ خود کو سنبھالتے ہوئے وہ بولا،"ذمہ داری یہ ہے کہ

آپ خود جوکچھ کرتے ہیں اس کے نتائج کو قبول کریں۔ ہاں، یہی تو ہے! جانتےہوتم،یہی ایک راستہ ہے ترقی کرنے،سیکھنے کا،"ڈوبی کے گرد دھواں گہرا ہوتا جا رہاتھا ۔ وہ ذمہ داری کے بارے میں بری طرح سوچتے ہوئے تیزی سے کش لگارہا تھا۔

"نہ،نہ،"میری جین بیچ میں بول اٹھی۔ "یہ تو بہت خود غرضی کی بات ہے۔ ذمہ داری کا مطلب ہے دوسروں کی نگرانی سنبھالنا۔ تم جانتے ہو، جب ہم انھیں نقصان سے بچاتے ہیں، جب ہم انھیں خود ان سے تحفظ دیتے ہیں۔"

جوناتھن نے پوچھا،" کونسی بات زیادہ خود غرضی کی ہے؟ خود اپنا خیال کرنا یا دوسروں کا خیال کرنا؟"

"اس جھگڑے کا بس ایک ہی حل ہے،" ڈوبی نے بات ختم کی۔ وہ اپنی کرسی سے اٹھ کر سیدھاکھڑا ہو گیا۔ کرسی فرش پر الٹ گئی۔ ہم اسے' م تجسس اعلیٰ 'کے پاس لے چلتے ہیں۔ اگر کوئی بتا سکتا ہے کہ ذمہ داری کیا ہے، تو بس وہی ہے"!